مصطفیٰ
نبوتِ مصطفیٰ ﷺ ہر آن ہر لحظہ
سیدالانبیاء ﷺ کے پیدائشی نبی ہونے پر ایک بے مثال تحقیق
پروفیسر محمد عرفان قادری
ناشر
فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

پروفیسر محمد عرفان قادری

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

☆ آپ اپنی ایک اور بے مثال کتاب ''الامن والعلی'' میں امام قسطلانی کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''خبردار ہو میرے باپ قربان ان پر جو بادشاہ و سردار ہیں اس وقت سے کہ آدم علیہ السلام ابھی آگ وگل کے اندر ٹھہرے ہوئے تھے۔'' (ص:۱۰۵)

☆ یہی امام فتاویٰ رضویہ میں رقم طراز ہیں:

''تمام انبیاء و مرسلین اپنے عہد میں بھی ہمارے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی تھے اور اب بھی امتی ہیں۔'' (ج:۹،ص:۱۲)

۱۶: مفتی محمد اجمل سنبھلی لکھتے ہیں:

''ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے یوم ولادت ہی سے متصف بہ نبوت تھے۔ علامہ علی قاری شرح فقہ اکبر میں تحریر فرماتے ہیں...... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت چالیس سال کی عمر کے بعد کے لیے منحصر نہیں جیسا کہ ایک جماعت نے کہا بلکہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضور اپنے یوم ولادت ہی سے متصف بنبوت ہیں بلکہ اس حدیث کہ میں نبی تھا اور آدم ابھی روح وجسم کے درمیان تھے، سے ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خلقِ اجسام سے پہلے عالم ارواح میں بھی متصف بہ وصف نبوت تھے اور یہ حضور علیہ السلام کا وصف خاص ہے۔'' (رد شهاب ثاقب، ص:۴۵۷ - ۴۵۶)

۱۷: علامہ علی قاری کی مذکورہ بالا عبارت دیکھنے کے لیے ملاحظہ فرمائیں: شرح فقه اکبر، ص: ۶۰

۱۸: امام النحو علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی تحریر فرماتے ہیں:

''اور ہم نے بجائے نبوت ظہور اس لیے کہا کہ غار حرا کی اس وحی سے نبوت کا ظہور شروع ہوا ہے ورنہ نبوت تو اس واقعہ سے ہزار ہا سال پیشتر عالمِ ارواح میں عطا ہو چکی تھی۔ اس وقت تک حضرت آدم علیہ السلام پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔'' (بشیر القاری، ص: ۲۶)